انوارِ دین

مدرسہ عزیزیہ، سعیدآباد کالونی
Madrasa Azizia . Saidabad Colony . Hyderabad

مرتب:
ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۔	کلمات ، ایمان مجمل و ایمان مفصل	۳
۲۔	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۷
۳۔	دعائیں	۱۷
۴۔	اذکار نماز	۲۴
۵۔	دینیات (سوال و جواب)	۳۰
۶۔	تجوید القرآن	۴۷

Madrasa Azizia . Saidabad Colony

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی سید الانبیآء و المرسلین وعلٰی الہ الطیبین و اصحابہ الاکرمین اجمعین ۔ اما بعد۔

عزیزالقدر مولوی محمد عبدالرشید جنید عالم جامعہ نظامیہ نے بچوں کیلئے ضروری دینی معلومات پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی ہے۔ جس میں عقائد اخلاق دعائیں اور سیرت طیبہ کے موضوعات کو لیا گیا ہے۔

روزمرہ کی زندگی کیلئے ان چیزوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ آج کل مسلمان دینی تعلیم سے دور ہوگئے ہیں بعض وقت بڑے ہونے تک بھی انہیں ان چیزوں سے واقفیت حاصل نہیں ہوتی جسکی وجہ سے شرمندگی ہوتی ہے ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزاء خیر دے اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے ۔ آمین بجاہ سید الانبیاء و المرسلین صلی اللہ علیہ و علی الہ وصحبہ وسلم۔

شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ

حیدرآباد۔ الہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَمَّا بَعْدُ۔

میری خواہش تھی کہ انگریزی مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کے لئے ایک مختصر دینی تعلیمی نصاب ترتیب دوں جس میں کلمات مع ترجمہ، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ،مسنون دعائیں ، اذکارِ نماز، دینیات اور مختصر تجوید کے قواعد پر مشتمل ہو۔

اللہ تعالیٰ کی توفیقِ خاص سے علمائے کرام کی تالیف کردہ کتبِ احادیث اور مسنون دعاؤں سے روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی احادیث ، دعائیں اور مختصر سیرت طیّبہ کو یکجا کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب"انوارِ دین" عوام الناس خاص کر معصوم طلباء و طالبات کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ میری اس سعی کو اپنے فضلِ خاص اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل قبول فرمائے۔آمین۔

میفضیلت الشیخ مفکر اسلام حضرت العلامہ مولانا مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہ العالیٰ امیر جامعہ نظامیہ حیدرآباد کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے بغرض عمرہ حاضری کے موقع پر احقر کی کتاب کی تقریظ (تحریری سند) لکھتے ہوئے ہمت افزائی فرمائی ۔ اللہ تعالیٰ حضرت والا کے علمی فیض کو عام فرمائے اور آپ کی دینی و ملی خدمات کو قبول فرمائے ۔آمین۔

میں اپنے والدین کریمین کے حق میں دعا گو ہوں کہ جن کی تربیت و دلچسپی نے مجھے اس عظیم خدمت کیلئے دعوت فکر دی ۔ اللہ تعالیٰ والدین کریمین رحیمہما اللہ اور بھائی حافظ محمد عبدالرزاق نوید رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت فرمائے ،آقائے دوعالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں ان سب کو اعلیٰ و ارفع مقام عنایت فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم و علی آلہ و صحابہ اجمعین۔

حضرت مولانا مفتی حافظ سید صادق محی الدین فہیم سابق مفتی جامعہ نظامیہ حیدرآباد، مولانا قاضی محمد خواجہ عارف الدین ، مولانا حافظ محمد عرفان نظامی رائچوری نے اس کتاب کی تصحیح فرمائی اور مجھے اپنے زرین مشوروں سے نوازا۔ اسی طرح مولانا حافظ محمد جعفر محی الدین قادری نقشبندی مجددی، انجینئر مولوی محمد عبدالحلیم چشتی قادری، جناب محمد کلیم الدین اور فرزند محمد عبدالعزیز فضیل کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب " انوارِ دین " کی پانچویں مرتبہ اشاعت کیلئے توجہ دلائی اور تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ میرے ان محسن اساتذہ کرام اور عزیز ساتھیوں اور فرزند کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں انہیں اعلیٰ مقام ومرتبہ عنایت فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

بانی و ناظم مدرسہ عزیزیہ، سعیدآباد کالونی، حیدرآباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ اَمَّا بَعۡدُ۔

اول کلمہ طیّب:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

پہلا کلمہ طیّب (پاک): ۔اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔

دوم کلمہ شہادت :

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ۔

شہادت معنی گواہی دینا:۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں ۔

سوم کلمہ تمجید :

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔

تمجید معنی بزرگی بیان کرنا :۔ اللہ پاک ہے اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے(گناہوں سے بچنے کی) طاقت اور نہ کوئی (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے جوبلند و برتر ہے ۔

چہارم کلمہ توحید:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗط لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَداً اَبَداً ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُط وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۔

توحید معنی اللہ کو ایک جاننا:۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور تمام تعریف اسی کیلئے ہے وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور کبھی فنا ہونے والا نہیں ،عظمت اور بزرگی والا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

پنجم کلمہ ردکفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَيْئاً وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

ردکفر کے معنی کفر کا انکار: اے اللہ میں آپکی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ جان بوجھ کر کسی کو شریک کروں اور میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس (گناہ)سے جو نادانستہ مجھ سے سرزد ہوا ہو میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور میں بیزار ہوا کفر ، شرک،جھوٹ، غیبت ، بدعت ، چغلی ، فواحش ، بہتان اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔

ششم کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

استغفار معنی مغفرت طلب کرنا: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر یا انجانے میں ، چھپ کر یا کھلے عام کیا اور میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا ہوں بے شک آپ غیب کو جاننے والے ، عیبوں کو چھپانے والے اور گناہوں کو بخشنے والے ہیں اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی جو بلند و عظمت والا ہے۔

ایمانِ مجمل :

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ۔

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہیں اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کئے ۔

ایمانِ مفصّل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر کہ اسکی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

احادیث نبوی ﷺ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

اعمال: ۔ اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۰ مُتَّفَقٌ علیہ)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ۔

صبح کا اٹھنا:۔ نَوۡمُ الصُّبۡحَةِ یَمۡنَعُ الرِّزۡقَ۰ مسند احمد)

صبح کے وقت کا سونا رزق کو روکتا ہے ۔

سلام:۔ اَلسَّلَامُ قَبۡلَ الۡکَلَامِ ۰ (ترمذی)

بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔

طہارت و صفائی: ۔ اَلطَّهُوۡرُ شَطۡرُالۡاِیۡمَانِ ۰(مسند احمد)

پاکی آدھا ایمان ہے ۔

ستھرائی و نفاست : ۔ تَنَظَّفُوۡا فَاِنَّ الۡاِسلَامَ نَظِیۡفٌ ۰(ابن حبان)

صاف ستھرے رہو کیونکہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے ۔

وضو: ۔ اَلۡوُضُوۡءُ مِفۡتَاحُ الصَّلٰوۃِ ۰(دیلمی)

وضو نماز کی کنجی ہے ۔

وضو: ۔ اَلْوُضُوْءُ يُكَفِّرُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ مِنْ ذَنْبٍ ۔(ابوداؤد)

وضو ان تمام صغیرہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو قبل وضو ہوئے ہوں ۔

نماز: ۔ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ۔ (مؤطا)

نماز دین کا ستون ہے ۔

نماز: ۔ اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ (زرقانی)

نماز مومنوں کی معراج ہے ۔

دعا: ۔ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ۔(ترمذی)

دعا عبادت کا مغز ہے ۔

ترک دعا : ۔ تَرْكُ الدُّعَآءِ مَعْصِيَةٌ ۔(ترمذی)

دعا کا چھوڑ دینا گناہ ہے ۔

تلاوت قرآن: ۔ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاْةُ الْقُرْاٰنِ ۔(ترمذی)

قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے ۔

بہترین شخص:۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ ۔(بخاری)

تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن شریف سیکھے اور دوسروں کو سکھائے ۔

خوش الحانی :۔ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ ۰(ابوداؤد)

اپنی خوش الحانی سے قرآن شریف کو زینت دو ۔

روٹی اور کھانے کا احترام: ۔ اَكْرِمُوا الْخُبْزَ ۰(حاکم)

روٹی کی عزت کرو ۔

بازار میں کھانے کی ممانعت:۔ اَلْاَكْلُ فِي السُّوْقِ دَنَآءَةٌ ۰(دیلمی)

بازار میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے ۔

مل کرکھانے کی برکت:۔اِجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ۰ (ابن ماجہ) کھانا تم سب مل کر کھایا کرو تمہارے لئے اس میں برکت ہوگی۔

کھانے کے آداب :۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ ۰ مُتَّفَقٌ عليہ

بسم اللہ کے ساتھ کھانا شروع کرو اپنے سیدھے ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھائو۔

پانی پینے کا طریقہ : ۔ اِشْرَبُوا الْمَآءَ أَعْيُنَكُمْ ۰(مسلم)

پانی دیکھ کر پیا کرو ۔

مومن کا جھوٹا:۔ اَلشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ الْمُؤْمِنِ شِفَآءٌ ۰(دیلمی)

مومن کا جھوٹا شفا کا موجب ہے ۔

علم کا حاصل کرنا: ۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ ۔(ابن ماجہ)

علم کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے ۔

بہترین عبادت :۔ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ طَلَبُ الْعِلْمِ ۔(ابن حبان)

علم کا حاصل کرنا بہترین عبادت ہے ۔

علم سے محروم :۔ مَااسْتَرْذَلَ اللّٰهُ عَبْداً اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ الْعِلْمَ ۔(ابن عساکر)

اللہ تعالیٰ جس بندے کو ذلیل کرنا چاہے اسے علم سے محروم کردیتے ہیں ۔

روزی کی ذمہ داری :۔ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ ۔

جوشخص علم حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی روزی کے ذمہ دار ہوجاتے ہیں ۔

شرم و حیاء:۔ اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ ۔(ترمذی)

حیا ایمان کا جز ہے ۔

اَلْحَيَآءُ عَشَرَ ةُ أَجْزَآءٍ فَتِسْعَةٌ فِي النِّسَآءِ وَوَاحِدٌ فِي الرِّجَالِ ۔(دیلمی)

حیا کے دس حصے ہیں ان میں سے نو حصے عورتوں میں اور ایک حصہ مردوں میں رکھا گیا ہے ۔

ماں کا مقام :۔ اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ ۔(مسلم)

مائوں کے قدموں کے نیچے جنت ہے ۔

والد کا درجہ :۔ اَلْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ۔(مسند احمد)

والد جنت کے دروازوں میں سے بیچ کا دروازہ ہے ۔

چچا اور خالہ کے مراتب :۔ اَلْعَمُّ وَالِدٌ اَلْخَالَةُ وَالِدَةٌ ۔(ابن سعد)

چچا کا مرتبہ والد کے برابر ہے ، خالہ کا مرتبہ ماں کے برابر ہے ۔

پڑوسی کا حق : ۔ لِلْجَارِ حَقٌّ ۔(دیلمی)

پڑوسی کا بھی حق ہے ۔

بڑوں کا ادب :۔ ۔ فَلَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا ۔(طبرانی)

جو بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ۔

اخوّت :۔ ۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ ۔(ابو دائود)

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے ۔

شیریں کلامی :۔ ۔ اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ ۔(بخاری)

اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے ۔

بد زبانی : ۔۔ مَنْ بَذَا جَفَا۔ (مسند احمد)

جس نے بد زبانی کی اس نے ظلم کیا ۔

خوش خلقی : ۔ حُسْنُ الْخُلُقِ نِصْفُ الدِّیْنِ ۔(دیلمی)

خوش خلقی آدھا دین ہے ۔

رحم نہ کرنے کا نتیجہ: ۔ مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔ متفق علیہ)

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ۔

معاف کرنے کا فائدہ: خَیْرُ الْمَالِ الْعَفْوُ ۔(دیلمی)

معاف کرنا بڑی دولت ہے ۔

غرور کا نتیجہ : ۔ مَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ ۔(دیلمی)

جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے گرادیتے ہیں۔

عاجزی کی برکت: ۔ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ ۔(ابونعیم)

جو اللہ تعالیٰ کے واسطے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرتے ہیں ۔

زیادہ ہنسی کا نقصان : ۔ کَثْرَةُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ ۔(دیلمی)

زیادہ ہنسی دل کو مردہ کردیتی ہے ۔

سچائی کی تاکید : ۔ قُلِ الْحقَّ وَ اِنْ كَانَ مُرًّا ۰ (مسند احمد)

سچ بات کہو اگرچہ وہ کڑوی معلوم ہو ۔

جھوٹ کا نقصان : ۔۔ اَلْكِذْبُ يَنْقُصُ الرِّزْقَ ۰(مسند احمد)

جھوٹ رزق کو گھٹا دیتا ہے ۔

غصہ نہ کرنے کی تاکید : ۔ لَا تَغْضَبْ (بخاری) ۰

غصہ مت کرو۔

غیبت: ۔ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۰(دیلمی)

غیبت قتل سے بڑھ کر ہے ۔

چغلخوری کا نتیجہ: ۔ ۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ ۰(مؤطّا)

چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا ۔

صبر کا فائدہ:۔ اَلنَّصْرُ مَعَ الصَّبْرِ ۰

صبر کے ساتھ (اللہ کی) مدد ہوتی ہے ۔

امانت داری کا بدلہ :۔ ۔ اَلْاَمَانَةُ عِزٌّ ۰ (دیلمی)

امانت داری عزت کا سبب ہے ۔

وعدہ : ۔ اَلْعِدَةُ دَيْنٌ ۔ (ابو نعیم)

وعدہ قرض کے برابر ہے ۔

سخاوت کا بدلہ : ۔ اَلْجَنَّةُ دَارُالْاَسْخِيَآءِ ۔ (ابن حبان)

جنت سخی لوگوں کا گھر ہے۔

بخالت کا نقصان: ۔ اَلشَّحِيْحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ۔ (طبرانی)

بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا ۔

رات میں کھانا نہ کھانے کا نقصان: ۔ تَرْكُ الْعَشَآءِ مَهْرَمَةٌ ۔ (دیلمی)

رات میں بھوکا سونا کمزور کردیتا ہے ۔

عمل کا بدلہ : ۔ كَمَا تَدِيْنَ تُدَانُ ۔ (ابن عدی)

جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

رات میں سونے کا حکم: ۔ تَوَضَّأْ وَارْقُدْ ۔

باوضو سویا کرو ۔

فرشتوں کا داخلہ:۔ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ ۔ (مُتَّفَقٌ عليه)

اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا یا تصویریں ہوں ۔

عیب پوشی:۔ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔(مُتَّفَقٌ علیہ)

جوکسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

مسلمان کے حقوق :۔ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَ اِتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ اِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَ تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔ مُتَّفَقٌ علیہ)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں ۔ سلام کا جواب دینا ، مریض کی عیادت کرنا ، جنازہ کے ساتھ جانا ، اس کی دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

قطع تعلق:۔ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ۔(مُتَّفَقٌ علیہ)

مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے ۔

مسلمان بھائی کا حق :۔ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ۔(مُتَّفَقٌ علیہ)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے ۔

درود شریف کی فضیلت:۔ مَنْ صَلَّ عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَ حُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَ رُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ۰(صحیح سنن النسائی)

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا ، دس گناہ معاف کریگا اور دس درجے بلند فرمائے گا ۔

درود شریف :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَاوَشَفِیْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلَی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ ۰

دو پسندیدہ کلمے :۔ کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ ۰ (متفق علیہ)

دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں ، ترازو میں بھاری ہیں ،رحمن کو پسندیدہ ہیں ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۰

. . . . .

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سوتے وقت کی دعا:۔ اَللّٰهُمَّ بِاسۡمِکَ اَمُوۡتُ وَاَحۡيَا ۔(بخاری)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا :۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَحۡيَانَا بَعۡدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡر۔ متفق علیہ)

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے قبل :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ ۔(ابو دائود)

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا :۔ غُفۡرَانَکَ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَذۡهَبَ عَنِّیۡ الۡاَذٰی وَ عَافَانِیۡ ۔(ابن ماجہ)

وضو شروع کرتے وقت :۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔

وضو کرتے وقت کی دعا :۔ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِکۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ ۔(نسائی)

وضو سے فارغ ہوکر :۔ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡکَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ۔(مسلم)

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِيۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ۔(ترمذی)

لباس پہنتے وقت کی دعا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ۔ (ترمذی)

کسی منزل پر اترتے وقت کی دعا:۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ (مسلم)

کھانا کھاتے وقت کی دعا: ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَارْزُقْنَا خَیْراً مِّنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ۔

کھانے سے پہلے اگر دعا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں :۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ۔ (ترمذی ، ابو داؤد)

کھانا کھانے کے بعد :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ (ترمذی)

دودھ پیتے وقت کی دعا :۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ ۔ (ترمذی)

پانی پیتے وقت :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

صبح کے وقت پڑھنے کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَالسَّمِیْعُ

الْعَلِيْمُ ۔ (ترمذی)

* حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ (ابن ماجہ)

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔

نیا کام شروع کرتے وقت کی دعا :۔ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ ۔(ترمذی)

آپسی ملاقات پر :۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اذاں کے بعد کی دعا :۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَنِالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ ۔

IKHFA IKHFA MEEM SAKIN QALQALA QALB IDGHAAM IDGHAAM MEEM SAKIN GHUNNA

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۰

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ ۰ (مسلم)

سواری میں بیٹھتے وقت کی دعا :۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۰ (ابو دائود)

آئینے میں چہرہ دیکھ کر:۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ۰

کسی مسلمان سے ہاتھ ملاتے وقت :۔ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ ۰

نیا چاند دیکھکر:۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَ الْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ مِنَ الْاَسْقَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ ۰(ترمذی)

IKHFA IKHFA MEEM SAKIN QALQALA QALB IDGHAAM IDGHAAM MEEM SAKIN GHUNNA

کسی کے یہاں مہمان بن کر کھانے کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ۰

مصائب سے بچنے کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَ فُجَاءَۃِ نَقْمَتِکَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِکَ ۰(مسلم)

مبتلائے مصیبت کو دیکھکر پڑھنے کی دعا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً ۰(ترمذی)

نیند میں ڈرو خوف سے اکی پناہ مانگنے کی دعا:۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّعِبَادِہٖ وَ مِنْ ہَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۰ (ترمذی)

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّنَفْسِیْ ۰(ترمذی)

برے اخلاق سے بچنے کیلئے دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ۰ ترمذی

چھینکتے وقت

چھینکنے والا:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (بخاری)

سننے والا:۔ یَرْحَمُکَ اللّٰهُ ۔

چھینکنے والا:۔ یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ ۔(بخاری)

دنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دعا:۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

زمزم پیتے وقت کی دعا:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَّ رِزْقاً وَّاسِعاً وَّ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ۔

روزہ افطار کے وقت کی دعا:۔ اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۔

کسی نقصان، تکلیف یا بُری خبر سننے پر:۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا:۔ لَا بَاْسَ طَهُوْراً اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ بخاری

* اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ ترمذی ، ابو دائود)

ہر بیماری سے بچنے کیلئے دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبَرَصِ وَ الۡجُذَامِ وَ الۡجُنُوۡنِ وَ مِنۡ سَیِّءِ الۡاَسۡقَامِ ۔

(ابو دائود، نسائی)

رنج و غم و بخل وغیرہ سے بچنے کی ایک جامع دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَ الۡحُزۡنِ وَ الۡعَجۡزِ وَ الۡکَسَلِ وَ الۡجُبۡنِ وَ الۡبُخۡلِ وَ ضَلَعِ الدَّیۡنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ متفق علیہ)

قبرستان میں داخل ہوتے وقت :۔ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ دَارَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ بِکُمۡ لَاحِقُوۡنَ نَسۡأَلُ اللّٰهَ لَنَاوَ لَکُمُ الۡعَافِیَةَ ۔

***

IKHFA IKHFA MEEM SAKIN QALQALA QALB IDGHAAM IDGHAAM MEEM SAKIN GHUNNA

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اذکار نماز

جائے نماز کی دعا:۔ اِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفاً وَّمَآ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۔

ثناء :۔ سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمۡدِکَ وَ تَبَارَکَ اسۡمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰهَ غَیۡرُکَ ۔

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیۡنَ ؕ اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِ لٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ ۔

درود ابراہیم : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۔

دعاء ماثورہ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔

دعاء قنوت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

نماز کے بعد کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ۔ ابوداؤد

بالغ میت کی نمازِ جنازہ کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاہِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَااَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

نابالغ لڑکے کی نمازِ جنازہ کی دعا: ۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعاً وَّمُشَفَّعاً ۔

نابالغ لڑکی کی نمازِ جنازہ کی دعا:۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ۔

***

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں ۔ (۱) چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴)دونوں پائوں ٹخنوں سمیت دھونا ۔

وضو کی سنتیں :۔ (۱) نیت کرنا ۔ اللہ کا نام لینا یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ یا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔ (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا ۔ (۴) کلی کرنا ۔ (۵) مسواک کرنا ۔ (۶) ناک میں پانی ڈالنا ۔ (۷) ڈاڑھی کا خلال کرنا ۔

(۸) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا ۔ (۹) تمام سر کا ایک دفعہ مسح کرنا ۔ (۱۰) دونوں کانوں کا ایک دفعہ مسح کرنا ۔ (۱۱) دونوں پائوں کی انگلیوں کا خلال کرنا ۔ (۱۲) ہر عضو کو تین تین دفعہ دھونا ۔ (۱۳) پے در پے اعضائے وضو کا دھونا ۔ (۱۴) ترتیب سے وضو کرنا۔

غسل کے فرائض تین ہیں ۔ (۱) کلی کرنا ۔ (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام جسم پر پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں :۔ غسل میں پانچ سنتیں ہیں : (دونوں ہاتھوں کا پہنچوں تک دھونا ۔ (۲) شرمگاہ کا دھونا۔ (۳) جسم سے نجاست کا (جہاں کہیں لگی ہو) دور کرنا ۔ (۴) وضو کرنا ۔ (۵) تمام جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا ۔

تیمم کے فرائض

تیمم میں تین فرض ہیں ۔ (۱) تیمم کی نیت کرنا ۔ (۲) دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مار کر منہ پر ملنا۔ (۳) دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مار کر باہم کہنیوں سمیت مل لینا۔

مسلمانو ں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ھیں

فجر ۔ ظہر ۔ عصر ۔ مغرب اور عشاء

فجر کے چار رکعات : ۔ دو رکعات سنت مؤکدہ ۔ دو رکعات فرض۔

ظہر کے بارہ رکعات:۔ چار رکعات سنت مؤکدہ ۔ چار رکعات فرض ۔ دو رکعات سنت مؤکدہ ۔ دو رکعات نفل۔

عصر کے آٹھ رکعات : ۔چار رکعات سنت غیر مؤکدہ ۔ چار رکعات فرض

مغرب کے سات رکعات : ۔تین رکعات فرض ۔ دو رکعات سنتِ مؤکدہ ۔ دو رکعات نفل۔

عشاء کے سترہ رکعات :۔ چار رکعات سنتِ غیر مؤکدہ۔ چار رکعات فرض ۔ دو رکعات سنتِ مؤکدہ ۔ دو رکعات نفل ۔ تین رکعات واجب الوتر ۔ دو رکعات نفل۔

جمعہ کے چَودہ رکعات: ۔ چار رکعات سنتِ مؤکدہ ۔ دو رکعات فرض ۔ چار رکعات سنتِ مؤکدہ ۔ دو رکعات سنت مؤکدہ ۔ دو رکعات نفل۔

نماز کے صحیح ہونے کی شرطیں یا بیرونی فرائض سات ہیں :۔ جسم کا پاک ہونا (۲) کپڑوں کا پاک ہونا (۳) جگہ کا پاک ہونا (۴) ستر کا ڈھکا ہوا ہونا (۵) استقبال قبلہ (٦) نیت (۷) نماز کا وقت ہونا۔

نماز کے ارکان یا اندورنی فرائض سات ہیں :۔ تکبیر تحریمہ ۔ (۲) قیام ۔ (۳) قرأت ۔ (۴) رکوع ۔ (۵) سجدہ (٦) قعدہ اخیرہ (۷) نماز کو اپنے فعل سے ختم کرنا ۔

نماز کے واجبات :۔ سورہ فاتحہ پڑھنا (۲) ضمِّ سورہ (۳)پہلی دو رکعتوں کو قرأت کیلئے مخصوص کرنا (۴) رعایتِ ترتیب (۵) تعدیل ارکان (٦) قعدۂ اولیٰ (۷) تشہد(۸) امام کا جہری نمازوں میں آواز سے قرأت کرنا (۹) امام کا سرّی نمازوں میں آہستہ قرأت کرنا (۱۰) لفظِ سلام سے نماز ختم کرنا (۱۱) قنوت وتر (۱۲) تکبیرات عیدین۔

***

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم کون ہیں ہمارا دین کیا ہے ؟

ہم مسلمان ہیں ۔ ہمارا دین اسلام ہے ۔

اسلام کے کتنے ارکان ہیں ؟

اسلام کے پانچ ارکان ہیں ۔ کلمہ ۔ نماز ۔ روزہ ۔ زکوۃ ۔ حج

کلمہ : ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نماز : ۔ دن رات میں مسلمانوں پر کتنی نمازیں فرض ہیں ؟

دن رات میں مسلمانوں پر پانچ نمازیں فرض ہیں ۔

فجر ۔ ظہر ۔ عصر ۔ مغرب ۔ عشاء

روزہ : ۔ مسلمانوں پر کونسے روزے فرض ہیں ؟

مسلمانوں پر رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں ۔

زکوۃ :۔ زکوۃ کس پر فرض ہے ؟

زکوۃ صاحب نصاب پر فرض ہے ۔

حج:۔ حج کس پر فرض ہے ؟

عاقل و بالغ مسلمان جو حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہے عمر میں ایک مرتبہ حج فرض ہے ۔

ہمارا معبود کون ہے ؟

ہمارا معبود اللہ ہے ۔

اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کون ہیں ؟

اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب کونسی ہے ؟

Madrasa Tajzizia . Saidabad Colony . Hyderabad

اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب قرآن مجید ہے ۔

قرآن مجید کس پر نازل ہوا ؟

قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ۔

قرآن مجید کتنے سال میں نازل ہوا ؟

قرآن مجید ۲۳ سال کے عرصے میں تھوڑا تھوڑا جیسے جیسے ضرورت ہوئی نازل ہوا ۔

قرآن مجید کس کے ذریعہ نازل ہوا ؟

قرآن مجید حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہوا ۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام کون ہیں ؟

حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ فرشتے ہیں ۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کب ہوئی ۔ ؟

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ ۱۲ ربیع الاول پیر کے دن شہر مکہ معظمہ میں ہوئی ۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیلے اور خاندان کا نام کیا ہے ؟

قبیلے کا نام قریش اور خاندان کا نام بنو ہاشم ہے ۔

آپ ﷺ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے ؟

ہمارے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی آمنہ ہے ۔

آپ ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے ؟

آپ ﷺ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب ہے ۔

آپ ﷺ کے چچا جنکے پاس آپ کی پرورش ہوئی کیا نام ہے ؟

آپ ﷺ کے چچا جنکے پاس آپ کی پرورش ہوئی حضرت ابو طالب ہیں ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائی کا نام کیا ہے ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائی کا نام بی بی حلیمہ سعدیہ ہے ۔

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ازواج مطہرات کتنی ہیں ؟

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ازواج مطہرات گیارہ ہیں ۔

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات مسلمانوں کی کیا ہوتی ہیں ۔؟

آپ ﷺ کی ازواج مطہّرات مسلمانوں کی مائیں ہوتی ہیں اسی لئے انہیںامہات المومنین کہا جاتا ہے ۔

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات یا امہات المومنین کے اسمائے گرامی کیا ہیں ؟

ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۲) ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۴) ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۵) ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(٦) ام المومنین حضرت امِّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۷) ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۸) ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۹) ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۱۰) ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

(۱۱) ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

آپ ﷺ کی دو کنیزیں تھیں ۔ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنکے بطن سے حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے ۔ اور حضرت ریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔ جو ہمارے لئے ماں کا ہی درجہ رکھتی ہیں۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں ؟

آپ ﷺ کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں ۔

حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت عبداللہ (طیب و طاہر) رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اور حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلانِ نبوت سے قبل کیا کہا جاتا تھا ؟

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلانِ نبوت سے قبل "امین " اور "صادق " کہا جاتا تھا ۔

حضرت محمد مصطفی ﷺ نے نبوت کا اعلان کس عمر میں فرمایا ؟

حضرت محمد مصطفی ﷺ نے نبوت کا اعلان چالیس سال کی عمر میں فرمایا ۔

پہلی وحی کہاں اور کس مہینے میں نازل ہوئی ؟

پہلی وحی غارِ حرا میں، رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہوئی ۔

ہجرت کسے کہتے ہیں ؟

حضرت محمد مصطفی ﷺ کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شہرِ مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ تشریف لے جانے کو ہجرت کہتے ہیں ۔

Madrasa Aziziya Sanjarpad Colony Riyadh

ہجرت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف کیا تھی ؟

ہجرت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف ۵۳ کی سال تھی ۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے وقت آپ کے ساتھ کون تھے ؟

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے وقت آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے ۔

ہجرت کے دوران حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں اور کتنے دن قیام فرمایا ؟

ہجرت کے دوران حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے غارِ ۔ثور میں تین دن قیام فرمایا ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ہجرت کے موقع پر کونسے صحابی رسول ﷺ کے مکان کے پاس رکی؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ہجرت کے موقع پر حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کے سامنے رکی ۔

مدینہ منورہ میں سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی کا شرف کونسے صحابی کو حاصل ہوا ؟

مدینہ منورہ میں سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی کا شرف حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا کیا نام تھا ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام قصواء تھا ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نوچچا جو اسلام قبول کئے ان کے کیا نام ہیں ؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں چچا جو اسلام قبول کئے ان کے نام سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔

حضور اقدس ﷺ کو جسمانی معراج کب ہوئی ؟

حضور اقدس ﷺ کو جسمانی معراج ۲۷ ۔ رجب ۱۰ سنہ نبوی کو ہوئی ۔

اسراء کسے کہتے ہیں ؟

حضور اقدس ﷺ کے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ و مسجدِ اقصیٰ سے مسجد حرام تک کے سفر کو اسراء کہتے ہیں ۔ ۔

معراج کسے کہتے ہیں ؟

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد اقصیٰ سے سات آسمانوں ، جنت دوزخ کی سیر اور اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات کرکے واپس آنے کو معراج کہتے ہیں ۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کب حج ادا فرمایا ؟

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج ۱۰ سنہ ہجری میں ادا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو نمازوں کا تحفہ کب عطا فرمایا ؟

اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نمازوں کا تحفہ شبِ معراج میں عطا فرمایا ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا سے کب پردہ فرمایا ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا سے ۱۲ ۔ ربیع الاول ۱۱ سنہ ہجری ، دوشنبہ کے روز پردہ فرمایا ۔

اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی ۔

اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں آرام فرمارہے ہیں ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گنبدِ خضرا، مسجد نبوی ، مدینہ منورہ میں آرام فرمارہے ہیں ۔

فرشتے

فرشتے کون ہیں ؟

اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہے ۔

چاربڑے بڑے فرشتوں کے نام کیا ہیں ؟

حضرت جبرئیل علیہ السلام ۔ حضرت میکائیل علیہ السلام ۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام اور حضرت اسرافیل علیہ السلام ۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کس کام پر مامور تھے ؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کا پیغام انبیاء تک پہنچانے پر مامور تھے ۔

حضرت میکائیل علیہ السلام کس کام پر مامور ہیں ؟

حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ کے حکم سے پانی برسانے اور بندوں کو روزی پہنچانے پر مامور ہیں ۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کس کام پر مامور ہیں ؟

حضرت عزرائیل علیہ السلام بندوں کی جان نکالنے پر مامور ہیں ۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام کس کام پر مامور ہیں ؟

حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکنے پر مامور ہیں ۔

کراماکاتبین کون ہیں ؟

کراماکاتبین دو فرشتے جو بندوں کے نیکیاں اور گناہ لکھنے پر مامور ہیں ۔

منکر نکیر کس کام پر مامور ہیں ؟

منکر نکیر جو بندے سے قبر میں تین سوالات کرنے پر مامور ہیں ۔

مالک کون ہیں ؟

مالک دوزخ کے داروغہ ہیں ۔

رضوان کون ہیں ؟

رضوان جو جنت کے نگران ہیں ۔

آسمانی کتابیں

چار مشہور کتابوں کے نام بتائیے ۔

توریت ۔ زبور ۔ انجیل اور قرآن مجید

توریت کس پر نازل ہوئی ؟

توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ۔

زبور کس پر نازل ہوئی ؟

زبور حضرت دائود علیہ السلام پر نازل ہوئی ۔

انجیل کس پر نازل ہوئی ؟

انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ۔

قرآن مجید کس پر نازل ہوا ۔

قرآن مجید ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ پر نازل ہوا ۔

سب سے پہلے قرآن مجید کی کونسی آیتیں نازل ہوئیں ؟

سب سے پہلے سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں ۔

قرآن مجید میں کتنی منزلیں ہیں ؟

قرآن مجید میں سات منزلیں ہیں ۔

قرآن مجید کے کتنے جز (پارے) ہیں ؟

قرآن مجید کے ۳۰ جز (پارے) ہیں ۔

قرآن مجید میکل کتنی سورتیں ہیں ؟

قرآن مجید میکل ۱۱۴ سورتیں ہیں ۔

قرآن مجیدمیں کتنے رکوع ہیں ؟

قرآن مجیدمیں ۵۴۰ رکوع ہیں ۔

قرآن مجیدمیں کتنے آیات ہیں؟

جمہور علماء کے مطابق قرآن مجیدمیں ۶۶۶۶ آیات ہیں ۔

قرآن مجید میکل کتنے سجدے ہیں ؟

قرآن مجیدمیں کل ۱۴ سجدے ہیں ۔

قرآن مجیدمیں جملہ مکی سورتیں کتنی ہیں ؟

قرآن مجیدمیں جملہ مکی سورتیں ۸۶ ہیں ۔

قرآن مجیدمیں جملہ مدنی سورتیں کتنی ہیں ؟

قرآن مجیدمیں جملہ مدنی سورتیں ۲۸ ہیں۔

مکی سورتیں کسے کہتے ہیں ؟

ہجرت سے قبل جو سورتیں نازل ہوئیانہیں مکی سورتیں کہتے ہیں ۔

مدنی سورتیں کسے کہتے ہیں ؟

ہجرت کے بعد جو سورتیں نازل ہوئیں انہیں مدنی سورتیں کہتے ہیں ۔

قرآن مجید میں منزلوں کی تقسیم کس طرح ہے ؟

(۱)پہلی منزل سورئہ فاتحہ تا سورئہ نساء (۲)دوسری منزل سورئہ مائدہ تا سورئہ توبہ (۳) تیسری منزل سورئہ یونس تا سورئہ نحل (۴)چوتھی منزل سورئہ بنی اسرائیل تا سورئہ فرقان (۵)پانچویں منزل سورئہ شعراء تا سورئہ یٰسین (۶)چھٹی منزل سورئہ **والصّٰفّٰت** تا سورئہ حجرات (۷) ساتویں منزل سورئہ قٓ تا سورئہ الناس ۔

قرآن مجید میں کلمات کی تعداد کیا ہے ؟

قرآن مجید میں کلمات کی تعداد چھیاسی ہزار چار سو تیس (۸۶۴۳۰) ہے ۔

قرآن مجید میں کل حروف کی تعداد کیا ہے ؟

قرآن مجید میں کل حروف کی تعداد تین لاکھ تیئیس ہزار سات سو ساٹھ (۳۲۳۷۶۰) ہے ۔

رسول کسے کہتے ہیں ؟

جن پر اللہ تعالیٰ کی کتاب نازل ہوانہیں رسول کہتے ہیں ۔

نبی کسے کہتے ہیں ؟

جن پر اللہ تعالیٰ کی کتاب تو نازل نہیں ہوتی لیکن لوگوں کی ہدایت کے لئے اللہ کا پیغام پہنچانے والے خاص بندوں کو نبی کہتے ہیں جو ان سے پہلے رسولوں کی کتابوں پر ہی عمل کرتے ہیں نبی کہلاتے ہیں ۔رسول اورنبی معصوم ہوتے ہیں ۔

کیا ہر رسول نبی ہوسکتے ہیں ؟

ہاں ہر رسول نبی ہوسکتے ہیں ۔

کیا ہرنبی رسول ہوسکتے ہیں ؟

ہرنبی رسول نہیں ہوسکتے ۔

قرآن مجید میں کن کن پیغمبروں کے نام آئے ہیں ؟

حضرت آدم علیہ السلام ۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرت ادریس علیہ السلام۔
حضرت ہود علیہ السلام ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔
حضرت اسحاق علیہ السلام ۔ حضرت صالح علیہ السلام ۔ حضرت لوط علیہ السلام ۔
حضرت یعقوب علیہ السلام ۔ حضرت یوسف علیہ السلام ۔ حضرت شعیب علیہ السلام ۔
حضرت ہارون علیہ السلام ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔ حضرت یونس علیہ السلام ۔
حضرت دائود علیہ السلام ۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ۔ حضرت ایوب علیہ السلام۔
حضرت الیاس علیہ السلام ۔ حضرت الیسع علیہ السلام ۔ حضرت زکریا علیہ السلام۔
حضرت یحییٰ علیہ السلام ۔ حضرت ذوالکفل علیہ السلام ۔ حضرت عزیر علیہ السلام ۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۔ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

صحابی کسے کہتے ہیں ؟

جنہوں نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو اور ایمان پر ان کی وفات ہوئی ہو انہیں صحابی کہتے ہیں ۔

مہاجر صحابہ کسے کہتے ہیں ؟

جو اسلام کی حالت میں مکہ معظمہ سے ہجرت فرمائے وہ مہاجر صحابہ کرام ہیں ۔

انصار صحابہ کرام کون کہلاتے ہیں ؟

مدینہ منورہ میں جن صحابہ کرام نے مہاجر صحابہ کرام کی مدد فرمائی وہ انصار صحابہ کرام کہلاتے ہیں ۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد مسلمانوں کے خلیفہکون بنے ؟

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ بنے ۔اسی لئے آپ کو خلیفہ اول کہا جاتا ہے ۔

خلیفہ کسے کہتے ہیں؟

حضور ﷺ کے بعد مسلمانوں کی، شریعت مطہرہ کے موافق دنیا و آخرت کی بہتری کیلئے رہنمائی و رہبری فرمانے والے خلیفہ کہلاتے ہیں ۔

چارخلفائے راشدین جنہوں نے حضورصلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد خلافت کے اہم منصب پر فائز ہوئے کون ہیں ؟

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

عشرہ مبشّرہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کسے کہتے ہیں ؟

عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیم اجمعین وہ دس صحابہ ہیں جنہیں جنت کی بشارت دنیا میں ہی دیدی گئی ہو ۔

عشر ہ مبشّرہ صحابہ کرام کے نام بتائیے ؟

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت زبیربن العوّام رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت سعدبن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت سعیدبن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے پہلے اسلام کون قبول کئے ۔؟

عورتوں میں ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ،بچوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، اور غلاموں میں حضرت زیدبن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے ہی دن اسلام قبول کئے ۔

نبوت کے کتنے سال بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا؟

نبوت کے چھٹے سال حضرت عمربن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا ۔

مسلمان کب سے بیت اللہ میں نمازیں ادا کرنے لگے ۔؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد سے مسلمان بیت اللہ شریف میںنمازیں ادا کرنے لگے ۔

اذاں کا طریقہ کب سے جاری ہوا ؟

اذاں کا طریقہ ۲ سنہ ہجری سے جاری ہوا ۔

رمضان المبارک کے روزے کب فرض ہوئے ؟

رمضان المبارک کے روزے سنہ ۲ ہجری میں فرض ہوئے ۔

زکوٰۃ کب فرض ہوئی ؟

زکوٰۃ ۲ سنہ ہجری میں فرض ہوئی۔

غزوہ کسے کہتے ہیں ؟

جس جنگ یا جنگی مہم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکت کی ہو اسے غزوہ کہا جاتا ہے ۔

غزوات کی جملہ تعداد کیا ہے ؟

فتح مکہ سمیت غزوات کی جملہ تعداد ۲۸ ہے ۔

سب سے پہلا اور آخری غزوہ کونسا ہے ؟

پہلا غزوہ ودان (الابواء) صفر ۲ سنہ ہجری میں پیش آیا جبکہ آخری غزوۂ تبوک ہے جو رجب ۹ سنہ ہجری کو پیش آیا ۔

سریّہ کسے کہتے ہیں ؟

سریّہ کسی صحابی رسول ﷺ کی قیادت میں سرکی ہوئی جنگ کو سریہ کہا جاتا ہے ۔ سریّہ کی جمع " سرایا " ہے ۔

سرایا کی جملہ تعداد کیا ؟

سرایا کی جملہ تعداد کعب بن اشرف اور سلام بن ابی **حُقَیق** کے قتل سمیت ۵۵ ہے ۔

پہلا اور آخری سرایا کب ہوا ؟

پہلا سریّہ حمزہ (سیف البحر) تھا جو رمضان ۱ سنہ ہجری میں پیش آیا جبکہ آخری سریّہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یمن) تھا جو رمضان ۱۰ ہجری میں سر ہوا۔

غزہ بدر کب پیش آیا ؟

۱۷ ِ رمضان المبارک، جمعہ ۲ سنہ ہجری کو بدر کا عظیم معرکہ پیش آیا ۔

غزوۂ بدر میں کتنے مجاہدین صحابہ کرام تھے ؟

غزوۂ بدر میں صرف ۳۱۳ مجاہدین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم تھے ۔

لشکر قریش کی تعداد کیا تھی ؟

لشکر قریش کی تعداد ۹۵۰ پر مشتمل تھی جسکی قیادت ابو جہل کر رہا تھا۔

غزوۂ بدر میں کون کامیاب ہوئے ؟

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے عظیم کامیابی عطا فرمائی ۔

غزوۂ احد کونسی ہجری میں پیش آیا ؟

غزوۂ احد ماہِ شوال ۳ سنہ ہجری میں پیش آیا ۔

غزوۂ احد میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے کونسے چچا شہید ہوئے ؟

حضور ﷺ کے چچا سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے ۔

کونسے غزوۂ میں حضور اکرم ﷺ شدید زخمی ہوئے ؟

غزوۂ احد میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید تکلیف پہنچی ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے اور کئی زخم بھی لگے۔

مکہ معظمہ کب فتح ہوا ؟

۲۰ ِ رمضان المبارک ۸ سنہ ہجری کو مکہ معظمہ فتح ہوا ۔

فتح مکہ کے موقع پر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کیا تھی ؟

فتح مکہ کے موقع پر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد دس ہزار تھی ۔

فتح مکہ کے موقع پر مسلم لشکر کی قیادت کون فرمارہے تھے ؟

فتح مکہ کے موقع پر مسلم لشکر کی قیادت حضور اکرم ﷺ فرمارہے تھے ۔

فتح مکہ کے موقع حضور اکرم صلی اللہ نے سب سے اہم اقدام کیا کیا ؟

فتح مکہ کے موقع پر حضور اکرم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے عام معافی کا اعلان فرمایا ۔

کیا کفار و مشرکین حرمین شریفین میں داخل ہوسکتے ہیں ؟

کفار و مشرکین کو حرمین شریفین میں داخلہ کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نجس قرار دیا اور انکے داخلے کو بند کردیا ہے ۔

حج کب فرض ہوا ؟

اسلام میں حج ۹ سنہ ہجری میں فرض ہوا ۔

حج فرض ہونے کے بعد سب سے پہلے امیر الحجاج کون بنائے گئے ؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوامیر الحجاج مقرر فرمایا اور تین سو صحابہ کرام کو آپ کے ہمراہ کیا تا کہ سب کو حج کرائیں۔

آئمہ اربعہ رحمہم اللہ

قرآن اور حدیث کو سمجھ کر مسائل نکالنے کو کیا کہتے ہیں؟

قرآن اور حدیث کو سمجھ کر مسائل نکالنے کو فقہ کہتے ہیں ۔

آئمہ اربعہ کے نام بتائیے ؟

امام اعظم حضرت نعمان بن ثابت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

محدثین کرام رحم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

محدث کس کو کہتے ہیں ؟

جو احادیث سند کے ساتھ بیان کریں محدث کہلاتے ہیں ۔ محدث کی جمع محدثین ہے۔

حدیث کس کو کہتے ہیں ؟

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل یا پھر کسی صحابی کے قول و فعل پر آپ ﷺ کی خاموشی حدیث کہلاتی ہے ۔

کیا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حدیث جمع کیا تھا ؟

ہاں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی احادیث کو یاد کرلیا کرتے یا لکھ لیا کرتے تھے اسطرح جمع احادیث کا کام انجام پایا۔

حدیث کی سب سے مشہور کتابیں کونسی ہیں؟

صحاح ستہ یعنی چھ کتابیں حدیث کی قرآن مجید کے بعد سے سب سے زیادہ معتبر ہیں ۔

ان چھ کتابوں کے نام بتائیے ؟

صحیح بخاری شریف (۲) صحیح مسلم شریف (۳) ابو دائود (۴) ترمذی (۵) نسائی (٦) ابن ماجہ

ان صحاح ستہ کتابوں کے محدثین کرام کے نام بتائیے ؟

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۔ حضرت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ۔ امام ابو دائود سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ۔ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

***

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعوذ و تسمیہ: ۔ قرآن شریف شروع کرنے سے قبل تعوذ یعنی **اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ** کا پڑھنا ضروری ہے اور **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** کا پڑھنا سنت ہے ۔ ہر سورے کی ابتداء میں بھی **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** کا پڑھنا سنت ہے سوائے سورۂ توبہ کے ۔

تجوید کی تعریف : تجوید کا لغوی معنی سنوارنا خوبصورت بنانا ہے اور قراء کی اصطلاح میں جملہ قواعدمقررہ کے ساتھ قرآن مجید کو سنوار کر پڑ ھنے کوتجوید کہتے ہیں ۔

تجوید کا حکم : تجوید کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر لازم و فرض ہے جو کوئی بھی قرآن مجید کوتجوید کے ساتھ نہ پڑھیگا وہ گنہگار ہوگا ۔

حروفِ تہجی : عربی کے حروفِ تہجی انتیس(۲۹) ہیں

سوائے الف کے باقی ۲۸ حروف کبھی متحرک اور کبھی ساکن ہوتے ہیں الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے زبرہو۔ اگر الف پرکوئی حرکت یا جزم آجائے تو وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوگا اورسختی سے پڑھا جائے گا جبکہ الفہمیشہ نرم پڑھا جاتا ہے ۔

مخرج : ۔ حرف کے نکلنے کی جگہ کومخرج کہتے ہیں ۔ مخرج کی جمع مخارج ہے ، جملہ حروف کے سترہ مخارج ہیں ۔

مخرج کی شناخت کا قاعدہ :۔ جس حرف کا مخرج معلوم کرنا مقصود ہو تو اسکو ساکن کرکے اس سے پہلے ہمزہ متحرکہ لاکرتلفظ کریں جس جگہ آوازرک جائے گی وہی اس کا مخرج ہوگا ۔ جیسے اَبْ ، اَتْ ، اَمْ وغیرہ ۔

پہلا مخرج جوفی: ۔ حلق اور منہ کے خالی حصہ سے تین حروف مدہ "وای" نکلتے ہیں ۔

دوسرا مخرج حلقی : آخری حلق سے جو سینہ کی طرف ہے دو حروف "ء ہ" نکلتے ہیں

تیسرا مخرج حلقی : درمیانی حلق سے " ع ح "نکلتے ہیں ۔

چوتھا مخرج حلقی : ابتدائی حلق سے جو منہ کی طرف ہے "غ خ" نکلتے ہیں ۔

پانچواں مخرج غلصمی : زبان کی جڑ اور پڑجیب کے اندر سے ایک حرف "ق" نکلتا ہے ۔

چھٹا مخرج عکدی: زبان کی جڑ اور پڑجیب کے باہر سے ایک حرف" ک" نکلتا ہے ۔

ساتواں مخرج شجری: ۔ بیچ زبان اور بیچ تالو سے تین حروف" ج ش ی "نکلتے ہیں ۔

آٹھواں مخرج ضرسی : بازوے زبان کا کنارہ اور اوپر کے سیدھے یا بائیں داڑھوں سے " ض "نکلتا ہے ۔

نواں مخرج ذلقی :۔ نوکِ زبان اور تارک کےمسوڑوں سے ایک حرف" ل" نکلتا ہے ۔

دسواں مخرج ذلقی : نوکِ زبان اور اوپر کے درمیانی دانتوں کےمسوڑوں سے ایک حرف " ن "نکلتا ہے ۔

گیارہواں مخرج ذلقی : نوکِ زبان کی پیٹھ اور اوپر والے درمیانی دانتوں کے مسوڑوں سے ایک حرف " ر "نکلتا ہے ۔

بارہواں مخرج نطعی : ۔ نوکِ زبان اور اوپر والے درمیانی دانتوں کی جڑ سے تین حروف "ط د ت "نکلتے ہیں ۔

تیرہواں مخرج اسلی :۔ نوکِ زبان اور نیچے درمیانی دانتوں کے اوپر سے تین حروف " ص ز س "نکلتے ہیں ۔

چودھواں مخرج لثوی :۔ نوکِ زبان اور اوپر والے درمیانی دانتوں کے کناروں سے تین حروف" ظ ذ ث"نکلتے ہیں ۔

پندرھواں مخرج شفوی: ۔نیچے کے ہونٹ کا پیٹ اور اوپر والے درمیانی دانتوں کے کناروں سے ایک حرف " ف "نکلتا ہے ۔

سولہواں مخرج شفوی :۔ دونوں ہونٹوں سے تین حروف " م و ب "نکلتے ہیں ۔

سترہواں مخرج خیشومی : ۔ناک کی جڑ سے" ن ۔ م "بحالت غنہ و اخفا نکلتے ہیں ۔

حروف مدہ:۔ حروف مدہ تین ہیں " و ا ی" جبکہ یہ ساکن ہوں اور اپنے پہلے موافق حرکت رکھیں یعنی وائو ساکن سے پہلے پیش ، یاء ساکن سے پہلے زیر اور

الف سے پہلے زبر ہو جیسے ہُوَ ہِیَ ہَا حروفِ مدہ کی مقدار کشش ایک الف یا دو حرکات کے برابر ہوگی۔

حروف لین:۔ حروفِ لین دو ہیں " و ی " جبکہ یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبرہو۔ حروف لین جلد اور نرم پڑھے جاتے ہیں ۔

جیسے : اَوْ، اَیْ وغیرہ ۔

نون ساکن :۔ جس نون پرسکون ہو اسے نونِ ساکن کہتے ہیں ۔

تنوین : ۔ دو زبر دو زیراور دو پیش کوتنوین کہتے ہیں ۔

نونِ ساکن اورتنوین کے چار قاعدے ہیں ۔

اظہار :۔ حرف کو بغیرغنہ کے صاف ظاہرکرکے پڑھنے کو اظہار کہتے ہیں ۔ اظہار کے چھ حروف ہیں جنہیں حروف حلقی کہا جاتا ہے " ء ہ ع ح غ خ "

اظہار کا قاعدہ:۔ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آئے تو نونِ ساکن اورتنوین کو صاف ظاہرکرکے پڑھنا چاہئیے جیسے مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ ۔ اَنْعَمْتَ ۰ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ وغیرہ

ادغام :۔ ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کرکے تشدید کے ساتھ پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں ادغام کے چھ حروف ہیں جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے ۔

ادغام کی دو قسمیں ہیں ۔

(۱) ادغامِ مع الغنہ (۲) ادغامِ بلاغنہ

غنہ :۔ ناک میں آواز لیجاکر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں اس کی مقدارکشش ایک الف یا دو حرکات کے برابر ہے ۔

قاعدہ ادغام مع الغنہ :۔ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد ادغام مع الغنّہ کے چارحروف " ی و م ن یُوْمِنُ "میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام مع الغنّہ ہوگا جیسے :

مَنْ یَّعْمَلَ ، مِنْ وَّالٍ ، اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ، مِنْ نَّفْعِهِمَا وغیرہ

ادغام بلا غنہ :۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد " ل ر لَرْ " میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام بلا غنہ ہوگا جیسے مِنْ رَّبِّکَ ، مَنْ لَّمْ وغیرہ ۔

قاعدہ اقلاب :۔ ایک حرف کو دوسرے سے بدل کر پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد "ب" آئے تو اقلاب ہوگا یعنی نونِ ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھینگے جیسے مِنم بَعْدِ ۰ خَبِیْرٌ م بِمَا یَصْنَعُوْنَ وغیرہ ۔

قاعدہ اِخفا :۔ ایک حرف کو دوسرے حرف میں غنّہ کے ساتھ چھپا کر پڑھنے کو اخفاء کہتے ہیں ۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفاء کے پندرہ(۱۵) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نونِ ساکن اور تنوین کو اس کے بعد والے حرف میں غنّہ کے ساتھ چھپا کر پڑھنا چاہئے جیسے :۔اِنْ کُنْتُمْ ، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وغیرہ ۔ اخفاء کے پندرہ حروف یہ ہیں

ت ۔ ث ۔ ج ۔ د ۔ ذ ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔

میمِ ساکن کے تین قاعدے ھیں

)۱) ادغام شفوی)۲) اخفاء شفوی)۳) اظہار شفوی

ادغام شفوی :۔ میم ساکن کے بعد میم آجائے تو ادغامِ شفوی ہوگا۔

جیسے : اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ وغیرہ

اخفا شفوی :۔ میم ساکن کے بعد " ب" آجائے تو اخفائے شفوی ہوگا۔

جیسے : بَعْضُکُمْ بَعْضاً وغیرہ۔

نوٹ ادغام شفوی اور اخفائے شفوی کو غنّہ کی مقدار کھینچنا چاہئے ۔

اظہار شفوی :۔ میم ساکن کے بعد " ب ،م اور الف " کے سوا باقی ۲۶) (حروف میں سے کوئی بھی حرف آجائے تو اظہار شفوی ہوگا۔

جیسے : مِنْھُمْ قُوَّۃًوغیرہ ۔خصوصاً میمِ ساکن کے بعد " ف یا وائو " آئے تو اظہار کی تاکید کرنا چاہئیے ورنہ اخفاء کا امکان ہے ۔ جیسے : فَھُمْ فِیْ ، قُلُوْبُھُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ وغیرہ

لامِ جلالہ کو پُر اور باریک پڑھنے کے قاعدے

لام جلالہ :۔ لامِ جلالہ لفظ "اللہ "کے لام کو کہتے ہیں اس کے پڑ ھنے کے دو قاعدے ہیں ۔

پہلا قاعدہ : ۔ لامِ جلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تولامِ جلالہ پُر پڑھا جائے گا۔

جیسے : اَللّٰہُ ۔ رَسُوْلُ اللّٰہِ وغیرہ

دوسرا قاعدہ :۔ لامِ جلالہ سے پہلے زیر ہو تو لامِ جلالہ باریک پڑھا جائے گا۔

جیسے : بِسْمِ اللّٰہِ ۔ لِلّٰہِ وغیرہ ۔

نوٹ :۔ لام جلالہ کے سوا باقی تمام لام (ل) ہر حالت میں باریک پڑھے جائینگے ۔جیسے : اَلَمَ ،رَسُوْلٌ وغیرہ ۔

راء کو پُر پڑھنے کے پانچ قاعدے ہیں

۱ ۔ راء پر زبر یا پیش ہو توراء پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے :۔ الرَّحْمٰنُ ۔ رُبَمَا وغیرہ

۲ ۔ راء ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو توراء پُر پڑھی جائے گی۔

جیسے :۔وَانْحَرْ ، قُرْاٰنٌ وغیرہ

۳۔ راء موقوفہ کے پہلے کا حرف ساکن اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو راء پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے :۔ فَجْرْ، یُسْرْ وغیرہ ۔

۴ ۔ راء ساکنہ سے پہلے اصلی زیر ہو اور اس کے بعد ایک ہی کلمہ میں حروف مستعلیہ (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ میں سے کوئی حرف آجائے تو راء پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے :۔ قِرْطَاسْ ، مِرْصَادْ ، فِرْقَةٌ وغیرہ ۔

۵ ۔ راء ساکنہ سے پہلے عارضی زیر ہو تو راء پُر پڑھی جائے گی۔ جیسے:۔اِرْتَضٰی ، اَمِ ارْتَابُوْا وغیرہ ۔

راء کو باریک پڑھنے کے چار قاعدے ہیں

۱ ۔ راء پر زیر ہوتو راء باریک پڑھی جائے گی۔ جیسے : رِجَالٌ ، رِیْحٌ وغیرہ۔

۲ ۔ راء ساکنہ سے پہلے زیر ہو توراء باریک پڑھی جائے گی۔ جیسے :اَنْذِرْ ، فِرْعَوْنَ وغیرہ ۔

۳ ۔ راء موقوفہ سے پہلے کا حرف ساکن اور اس سے پہلے زیر ہو تو راء باریک پڑھی جائے گی ۔ جیسے :۔ **حِجْرْ** ، **سِحْرْ** وغیرہ ۔

۴ ۔ راء ساکنہ سے پہلے یائے لینہ ہو تو راء باریک پڑھی جائے گی۔

جیسے :۔ **خَیْرْ** ، **غَیْرْ** وغیرہ ۔

مَجْرٖىهَا بروایت سیدنا حفص قرآن مجید میں صرف ایک جگہ امالہ مروی ہے اسے لفظ "ستارے" کی طرح پڑھنا چاہئیے اور سورۃ شعراء **لفظفِرْقٍ** کی راء کو باریک اور پُر دونوں طریقے سے پڑھنا جائز ہے لیکن باریک پڑھنا بہتر ہے ۔ اسی طرح **اَلْقِطْرْ** کی راء کو باریک پڑھنا بہتر ہے **اور اَلْمِصْرْ** کی راء کو پُر پڑھنا بہتر ہے ۔

الف :۔ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے زبر، الف اپنے پہلے والے حرف کا تابع ہوگا یعنی الف سے پہلے موٹا پڑھا جانے والا حرف ہوگا تو الف موٹا پڑھا جائے گا اور اگر باریک پڑھا جانے والا حرف ہوگا تو الف باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے:۔ **عَصٰی** ، **قَالَ** ، **عَلٰی**، **کَمَا** وغیرہ ۔

مَد کا بیان

مد کی تعریف :۔ مَد کھینچ کر پڑھنے کو کہتے ہیں مَد کی دو قسمیں ہیں ۔

۱) مدّ اصلی ۲) مَدّفرعی

مَدّ اصلی :۔ وہ مد ہے کہ حرف مد کے بعدسبب مد ہمزہ ہو اور نہ سکون ، مد اصلی کو مدطبعی ، مد ذاتی بھی کہتے ہیں جیسے :۔ **نُوۡحِيۡهَا**

مقدارکشش:۔ مد اصلی کی مقدارکشش ایک الف یا دو حرکات کے مساوی ہے ۔

(۲) مَدّ فرعی :۔ وہ مد ہے کہ حرف مد کے بعدسبب مد ہمزہ ہو یا سکون،سبب دو ہیں ہمزہ ۔ سکون ۔ سببِ ہمزہ کے اعتبار سے مَدِّ فرعی کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱)مدمتصل(۲) مدمنفصل ۔

مدمتصل :۔ حرف مد اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو مدمتصل ہوگا۔ جیسے : **جَآءَ جِیۡٓءَ سُوۡٓءٌ** وغیرہ۔

مدمنفصل :۔ حرف مد پہلےکلمہ کے آخرمیں اور ہمزہ دوسرےکلمہ کے شروع میں ہوتو مدمنفصل ہوگا ۔ جیسے : **بِمَآ اُنۡزِلَ ، فَفِرُّوۡٓا اِلٰی** وغیرہ ۔

نوٹ:۔ مدمتصل کو مد واجب اور مدمنفصل کو مد جائز بھی کہتے ہیں ۔ مدمتصل (واجب) کو دو الف یا چارحرکات کے برابر کھینچنا واجب ہے اور مدِمنفصل (جائز) کو دو الف یا چارحرکات کے برابر کھینچنا چاہئیے ایک الف یا دو حرکات کے برابر کھینچنا بھی جائز ہے ۔

سبب مدسکون کے اعتبار سے مدفرعی کی دو قسمیں ہیں مد لازم ، مد عارض ۔

مد لازم :۔ اگرحرف مد کے بعدسکون اصلی ہو تو اسے مد لازم کہتے ہیں ۔مد لازم کی چار قسمیں ہیں ۔

۱ ۔ مد لازم کلمی مدغمی :۔ کلمے میں حرفِ مد کے بعد تشدید ہو جیسے :۔ضَآلِّيْن ، دَآبَّة

۲ ۔ مد لازم کلمی غیر مدغمی :۔ کلمے میں حرفِ مد کے بعدسکون ہو۔جیسے :۔ اٰلْئٰنَ

۳۔ مد لازم حرفی مدغمی :۔ حروفِ مقطعات میں حرفِ مد کے بعد تشدید ہو ۔

جیسے :۔ الٓمّٓ

۴ ۔ مد لازم حرفی غیر مدغمی:۔ حروفِ مقطعات میں حرفِ مد کے بعدسکون ہو۔ ۔

جیسے :۔ صٓ نٓ قٓ

مقدار کشش : مد لازم کی مقدار کشش تین الف یا چھ حرکات کے مساوی ہوگی ۔

مد عارض :۔ حرف مد کے بعدسکونِ عارض ہو تو اسے مد عارض کہتے ہیں۔ جیسے :۔

نَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنُ O تَعْلَمُوْنَ سے تَعْلَمُوْنَ O

نوٹ :۔ مدِعارض میں تین وجوہ جائز ہیں ۔ طول ۔ توسط ۔ قصر۔

(۱)طول یعنی تین الف یا چھ حرکات(۲) توسط یعنی دو الف یا چار حرکات (۳) قصر یعنی ایک الف یا دو حرکات لیکن طول اولیٰ ہے ۔

وقف :۔ وقف سانس اور آواز ہر دو کو توڑ کر ٹھہرنے کا نام وقف ہے اس کے حسبِ ذیل قاعدے ہیں ۔

۱۔ جس حرف پر ٹھیرنا ہو اس کے آخر دو زبر کے سواء اور کوئی حرکت ہوتو ساکن کرکے ٹھہرنا چاہئیے جیسے:۔اَحَدٌ سے اَحَدْ ، نَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنْ وغیرہ ۔

۲ ۔ اگر پہلے ہی سے ساکن ہو تو اسی پر وقف کرنا چاہئیے جیسے :۔

وَانْحَرْ وغیرہ

۳ ۔ جس حرف پر ٹھہرنا ہو اس پر دو زبر ہوں تو الف سے بدل کر ٹھیرنا چاہئیے ۔

جیسے :۔ اَحَدًا سے اَحَدَا وغیرہ ۔

۴ ۔ گول تا (ۃ) وقف کی صورت میں ھَا سے بدل جاتی ہے ۔ گول تا کو تاء مَربوطہ اور مدوَرۃ کہتے ہیں جیسے :۔ جَنَّةٌ سے جَنَّهْ ، اَلصَّلٰوةُ سے الصَّلٰوہ وغیرہ۔

***

مدرسہ عزیزیہ ، سعیدآباد کالونی
Madrasa Azizia . Saidabad Colony . Hyderabad